درخت پھلدار ایک ،اے ٹی ایم

دُنیا شاخیں ساری بہت کی جس ہے۔ چکا بن درخت دار پھل اے“ ایک ٹی ہمارا ”ایم ! لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ اس سے بونے بیج نے مَیں کہ ہے نصیبی ش خو میری یہ ہیں۔ چکی پکڑ جڑ میں جہان ہے۔ دیکھا بنتے درخت دار پھل اور پکڑتے جڑیں کو درخت خوشبودار

طور خاص تھی بات کی خوشی بہت ہے ظاہر تو ہوا اجرا کا اے ٹی ایم جب میں شروع شروع خود ہم لئے اس تھے رہتے قریب لکل با کے مسجد چونکہ ہم لئے۔ کے لوگوں بیٹھے دور پر ہی پر سکرین کو خواتین بھی پھر لیکن ہوتا ہی سامنے ہمارے کچھ سب اور جاتے پہنچ مسجد ہی اُتنے بغیر اےکے ٹی ایم بھی ہم کر پہنچ مسجد وہاں ہیں سکتے کہہ ہاں تھا ہوتا دیکھنا فائدہ کو سب سے اس گیا۔ بن ضرورت کی سب اے ٹی ایم والے۔ دور کے جتنے تھے ادھورے وی ٹی والا پہنچانے فائدہ کو سب اور ضرورت کی اے“ سب ٹی نزدیک” ایم یا ہوں دور پہنچا لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ گیا۔ بن چینل

ساتھ کے اے ٹی ایم سے ابتدا گھرانہ ہمارا کہ ہے نصیبی خوش کی بچوں میرے اور میری ملا۔ موقع کا کرنے کام ساتھ کے صاحبہ گلزار رقیبہ محترمہ کو بیٹی میری سارہ ہے۔ وابستہ اَلْحَمْدُ کیا۔ کام سے دن شروع ساتھ کے ز برادر جسوال محترم نے شہزاد منیر بیٹے میرے لِلّٰہِ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دور میں شروع ’’ٹلفورڈ کے اسلام کے ‘‘ آباد جلسوں میں
عورتوں کے خیمے میں تھوڑی تھوڑی دور وی ٹی رکھے جاتے تھے جن پر ایم ٹی اے کے
سارے پروگرام دیکھے جاتے تھے اور سب کی خواہش ہوتی تھی کہ ہمیں وی ٹی کے قریب ہی
جگہ ملے۔ میرے میاں بشیر الدین سامی کی ڈیوٹی ایسی ہوتی تھی کہ انہیں جلسے کے بعد بھی
دیر تک ٹھہرنا ہوتا تھا اس طرح ہم بھی ان کے انتظار میں جلسہ ختم ہونے کے بعد دیر تک
بیٹھے رہتے۔ شاید جلسہ گاہ سے نکلنے والے سب سے آخری ہم ہی ہوتے۔ اپنی چادر سٹیج کے
سامنے وی ٹی کے قریب رات کو بچھا کر آتے صبح کو بھی جلدی آجاتے ہماری چادر ہمارا
انتظار کر رہی ہوتی۔ جلسہ شروع ہونے تک ہم اپنی اُمی جان کے پاس اُن کے ٹینٹ میں
گزارتے جہاں اُمی ابا جان نے مزے مزے کی نعمتیں رکھی ہوتیں اور آنے والوں کی تواضع کی
جاتی۔ میرے ابا جان کی ڈیوٹی لنگر میں ہوتی تھی اس لئے اُن کو وہاں رہنے کے لئے ہمیشہ
ٹینٹ ملتا تھا۔ اس لحاظ سے کہہ سکتے ہیں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ! ہم نے بہت ہی اچھے اور مزیدار پُر
جوش قسم کے جلسے دیکھے ہوئے ہیں جن کا سرور ہمیشہ دِل و دماغ میں چھایا رہتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم نے حدیقۃ المہدی کے جلسوں کا بہت لطف اُٹھایا۔
covid-19 سے کچھ عرصہ پہلے والے جلسے میری کوشش اور خواہش ہوتی کہ میں کم از
کم تین دنوں میں سے ایک دن ٹرین پر سفر کر کے جلسہ گاہ تک پہنچوں کیونکہ اس طرح
مجھے ٹرین میں اپنے احمدیوں کے ساتھ سفر کرنے سے پاکستان کے ٹرین کے سفر کرنے
اور نعرہ ہائےتکبیر کی یاد تازہ ہوتی ۔ ہے اور ویسے بھی مجھے خدام الاحمدیہ کے چاق و
چوبند جوانوں کو ڈیوٹی دیتے ہوئے دیکھ کرمزا آتا ہے اور ان کے لئے دعائیں کرنے کا موقع
ملتا ہے۔ لجنہ کی ممبرات کو بھاگم بھاگ عورتوں اور بچوں کی مدد کرتے ہوئے دیکھنا اچھا
لگتا ہے۔ ان میں یادوں کو اپنے اندر سمونا چاہتی تھی اس لئے کوشش کرتی کہ جلسہ پر جانے
کے لئے ٹرین اور بس پر سفر کروں واپسی پر خدام جو بند پیکٹوں میں قیمہ والا پلاؤ اور سالن
روٹی دیتے بچوں کو چاکلیٹ اور ٹافیاں بانٹتے یقین کریں وہ نظارے اور وہ مزےمیں بھول
نہیں۔ پاتی میرے بچوں کو مشکل لگتا تھا کہ میں ٹرین پر سفر کروں لیکن میرے بچے نہیں
جانتے تھے کہ مجھے یہ ٹرین کا سفر کتنا کچھ دیتا ہے جو میں آج بھی اُن دنوں کو یاد کر کے
مسحور ہو جاتی ہوں۔ اِن یادوں کو سمیٹ کر میں نے اپنے دل میں بسا رکھا ہے۔

اب عمر کے لحاظ سے میرے لئے جلسوں پر جانا ممکن نہیں رہا تو میری زندگی میں MTA
کی قدر کئی درجہ بڑھ گئی۔ ہے دوتین سال سے میں اپنے گھر بیٹھ کر اپنے کمرے میں ٹی وی
پر سارے پروگرام دیکھتی رہی۔ ہوں اس سال بھی میں نے گھر بیٹھ کر تمام پروگرام دیکھے دل
چاہا تو لیٹ گئی یا کرسی پر بیٹھ گئی تھک گئی تو اپنے ہی گھر کے گارڈن میں چکر لگا لیا
لیکن پروگرام کوئی بھی miss نہیں کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

کوئی کہ ہے آتا مزا بہائے۔ کر کھول دل آنسو کی۔ بیعت تجدید کر مل ساتھ کے دنیا ساری
بیٹھے بیٹھے کریں۔ عاجزی آگے کے اللہ مانگیں دعائیں ہے مرضی جتنا ہے نہیں والا دیکھنے
شامل میں جلسہ واپس پھر سے اکبر اللہ ،ہائےتکبیر نعرہ جوش پُر ایکدم تو آئی اُونگھ ہی جیسے
ٹی ایم کر بیٹھ گھر ہے۔ آتا مزا بہت بھی کا ہونے بوڑھے کبھی کبھی تو پوچھیں سچ ہوجاتی۔
کا دیکھنے شہر صورت خوب ہوا بسا نیا سفید بُراق دُھلا سے دودھ خوبصورت ہی بہت پر اے
سٹیج دیکھے نظارے تمام کے اندر کے مارکی ، سکتی کر نہیں بیان میں لفظوں ہے آتا مزا جو
سُنیں نظمیں ، دیکھیں ڈاکومنٹری تمام رہی۔ پہنچتی تک مجھ بھی خوشبو کی پھولوں سجے پر
دے ڈیوٹی بھی جہاں بھی جو ورکرز تمام اپنے اے ٹی ایم اللہ۔ جزکم سُنے۔ خطابات کے حضور
کی دل لئے کے سب اطفال اور ناصرات ، اماءاللہ لجنہ ،ہوں خدام ، ہوں انصار وہ تھے رہے
اپنی کو علماء کے جماعت ساری اور کو حضور ہمارے تعالیٰ اللہ ہیں کی دعائیں سے گہرائی
پھلتی طرح اسی جماعت ہماری دے۔ خیر جزائے اللہ کو سب نوازے سے برکتوں رحمتوں
میں۔ آ کرے نصیب ترقیاں زیادہ بھی سے اس کو ٹیم ساری کی اے ٹی ایم اور رہے پھولتی

مجھےبہت کا جس سکی کھا نہیں کھانا کا لنگر میں کہ رہی کمی ایک صرف پر جلسہ اس
ہے۔ افسوس

(لندن سامی۔ بشیر صفیہ)